



سوال

فاسق جاہل اور بیوقوف وغیرہ کی امامت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو شخص داڑھی منڈانا ہو یا سگریٹ نوشی کرتا ہو یا جاہل اور بیوقوف ہو اور قرآن پڑھنا نہ جانتا ہو تو اس کے پیچھے نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سگریٹ نوشی کرنے والا اور داڑھی منڈانے والا اگر مستقل یا غیر مستقل امام ہو اور اس کے علاوہ کسی دوسرے امام کے پیچھے نماز پڑھنا ممکن ہو تو پھر کسی دوسرے امام ہی کے پیچھے نماز ادا کی جائے اور اگر کسی دوسرے کے پیچھے ممکن نہ ہو تو پھر جماعت کے ثواب کے حصول کے لئے اس کے پیچھے نماز پڑھ لی جائے اگر ایسا امام مستقل ہو اور اسے بدل کر اس سے بہتر امام مقرر کرنا ممکن ہو تو یہ واجب ہوگا اور اگر امام کو بدلنا نہ ممکن ہو کہ اس سے بہتر کوئی دوسرا امام موجود نہ ہو یا اسے امامت سے معزول کرنے میں زبردستی خرابیوں کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہو تو پھر اسے برقرار رکھا جائے تاکہ اعلیٰ مصلحت کے حصول کی خاطر ادنیٰ مصلحت کو قربان کر دیا جائے اور بڑی خرابی کی نسبت چھوٹی خرابی کو اختیار کر لیا جائے۔ باقی رہی جاہل و بیوقوف کی امامت تو صحیح مسلم میں ابو مسعود بدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

یوم القوم اقر وہم لکتاب اللہ فان کانوا فی القراءۃ سواہ فاعلم بالسیفان کانوا فی السیوۃ فاقد ہم بجرۃ فان کانوا فی العبرۃ سواہ فاقد ہم منہا (صحیح مسلم)

قوم کی امامت وہ کروائے جو ان میں کتاب اللہ زیادہ پڑھنے والا ہو اگر وہ قرأت میں برابر ہوں تو پھر وہ امامت کروائے جو سنت کو زیادہ جانتے والا ہو اگر وہ سنت کے علم میں بھی برابر ہوں تو پھر وہ جو ہجرت کرنے میں مقدم ہو اگر وہ ہجرت میں بھی برابر ہو تو پھر وہ امامت کروائے جو عمر میں ان سے بڑا ہو۔"

ایک روایت میں ذکر یہ ہیں کہ:

(مسند ابویوسف الریثی فی سلطنتہ ولایعہ فی ینہ علی بحر منہ الابانہ) (صحیح مسلم)

جو اسلام قبول کرنے میں مقدم ہو کوئی آدمی کسی دوسرے آدمی کی جگہ امامت نہ کروائے اور نہ اجازت کے بغیر کسی کی عزت کی جگہ پر بیٹھے۔

حداماً عندی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتاویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 507

محدث فتویٰ